سوال

(104) قبروں کی حفاظت کے لیے درختوں کو کاٹ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے گاؤں کے قبرستان میں رمث کے بعض درخت ہیں جن کے نیچے چوہوں کی بلیں ہیں۔ جب بارش ہوتی ہے تو ان بلوں کی وجہ سے بارش کا پانی قبروں میں چلا جاتا ہے، لومڑیاں ان بلوں کو مزید چوڑا کر کے مُردوں کی ہڈیاں قبروں سے باہر نکال دیتی ہیں۔ کیا قبروں کے ان سوراخوں اور شگافوں کو بند کرنے کے لیے درختوں کو کاٹ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور اس صورت حال کے پیش نظر کہ درختوں کے نیچے چوہوں کی بلیں ہیں اور ان سے لومڑیاں قبروں میں داخل ہو کر مُردوں کی بے حرمتی کرتی ہیں، ان درختوں کے کاٹنے اور چوہوں کی بلوں کے بند کرنے میں کوئی حرج نہیں تاکہ قبروں کو بارشوں اور مُردوں کو لومڑیوں کی دست برد سے محفوظ رکھا جاسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ101

محدث فتویٰ